13257-خاوند کے رضاعی باپ سے پردہ نہ کرنا

سوال

بہو کا اپنے رضاعی سسر سے پردہ نہ کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

راجح قول جسے شیخ الاسلام
ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی نے اختیار کیا ہے کے مطابق عورت کا اپنے رضاعی سسر سے
پردہ اتارنا جائز نہیں، اس لیے کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(رضاعت سے بھی وہی حرمت ثابت ہوتی ہے جو کہ
نسب سے ہوتی ہے) اور عورت کا سسر بہو پر نسبی اعتبار سے حرام نہیں بلکہ وہ تو مصاہرہ
(یعنی نکاح کی وجہ سے) حرام ہوا ہے، اور پھر اللہ تعالی کا بھی فرمان ہے :

.{اور تمہارے صلبی سگے بیٹوں کی بیویاں}.

النساء (23) .

اس طرح رضاعی بیٹا مرد کا صلبی اور سگا بیٹا
نہیں، تو اس بنا پر اگر عورت کے خاوند کا کوئی رضاعی باپ ہو تو وہ عورت واجبی طور
پر اس سے پردہ کرے گی اور اپنا چہرہ وغیرہ اس کے سامنے ننگا نہیں کر سکتی، اور اگر
فرض کر لیا جائے کہ رضاعی بیٹے سے عورت کی علیحدگی ہو جائے تو پھر جمہور علماء کرام کی
رائے میں اس عورت کا رضاعی سسر سے نکاح حلال نہیں ہوگا

.